سوال

(570) نماز کے ساتھ ملنے کے لئے جلد بازی کا مظاہر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بہت سے مسلمانوں کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ ان کی نماز باجماعت کا کوئی حصہ بھی فوت نہ ہو لہذا جب وہ مسجد کی طرف آتے اور یہ دیکھتے ہیں کہ امام نے نماز شروع کر دی ہے۔ تو وہ جماعت کے ساتھ شامل ہونے کے لئے دوڑ پڑتے ہیں۔ تو اطرز عمل کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز کے لئے دوڑ کر نہیں آنا چاہیے یہ ایک مکروہ عمل ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

«إذا أتيتم الصلاة فعليكم بالسكينة، فما أدركتم فصلوا وما فاتكم فأتموا"». (صحیح بخاری حدیث نمبر 635)

''جب تم نماز کے لیے آؤ تو وقار اور سکون کو ملحوظ رکھو، نماز کا جو حصہ پاؤ اسے پڑھو اور جو رہ جائے اسے (بعد) میں پورا کر لو۔''

اور دوسری حدیث میں الفاظ یہ ہیں۔

«فلا تاتوها وانتم تسعون واتوها وعليكم السكينة والوقار فما أدركتم فصلوا وما فاتكم فأتموا"» (صحیح مسلم)

''نماز کے لئے دوڑے نہ آؤ بلکہ سکون اور وقار کے ساتھ آؤ، نماز کا جو حصہ پاؤ اسے پڑھو اور جو رہ جائے اسے (بعد) میں پورا کر لو۔''

سنت یہ ہے کہ آدمی نماز کے لئے چلتے ہوئے عاجزانہ انداز میں اور جلد بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آئے بڑے اطمینان وسکون کے ساتھ اپنی معمول کی چال میں آئے اور صف کے ساتھ مل جائے سنت یہی ہے۔ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 455

محدث فتویٰ